انجام دے سکے۔ عوام کے مسائل کے حل کا یہی صحیح طریقہ ہے اور یہی عوام کی دلی خواہش ہے جنھوں نے جنرل صاحب کے حسب منشا پارلیمنٹ منتخب نہیں کی بلکہ اپنی مرضی کے مطابق اپنے نمایندے بھیجے' اور ساری دھاندلی اور لوٹا کریسی کے باوجود جنرل صاحب کی پارٹی کو دستور میں من مانی تبدیلی کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہو سکا۔ اب انھیں سیدھے سیدھے عوام کے فیصلے کو قبول کر لینا چاہیے اور ان حدود کے اندر ملک کے معاملات کو چلانے کی کوشش کرنی چاہیے جو دستور اور عوام کی رائے نے متعین کیے ہیں۔ اسی میں ملک اور فوج دونوں کی بھلائی ہے---

کیا وہ قوم کو مجبور کرنا چاہتے ہیں کہ وہ تصادم کا راستہ اختیار کرے جس کا آخری نتیجہ تو ان شاءاللہ عوام کی فتح ہی کی شکل میں رونما ہوگا لیکن اس میں فوج اور اس کی قیادت کی ساکھ بُری طرح مجروح ہو جائے گی جو ملک کی سلامتی کے لیے ایک خطرہ ہو سکتا ہے۔ اس سے بچنا سب کے لیے اولیٰ ہے۔ جنرل صاحب کو ضد اور ہٹ دھرمی کا راستہ اختیار کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے اور ملک کو تصادم اور انتشار سے بچانے کے لیے اس راستے کی طرف پیش قدمی میں قوم سے تعاون کرنا چاہیے جو حزب اختلاف اور خصوصیت سے متحدہ مجلس عمل نے اختیار کیا ہے۔

اعتذار' وضاحت

ترجمان' شمارہ مئی ۲۰۰۳ء آراپل نمبر میں غلطی کی وجہ سے پرچہ بیرنگ ہوگیا اور انفرادی خریداروں کو اضافی رقم ادا کرنا پڑی۔ اس کے لیے ہم معذرت خواہ ہیں۔ ہم اپنے ان بیشتر خریداروں کے ممنون ہیں جنھوں نے ہماری کوتاہی (جو نادانستہ تھی) کے باوجود بیرنگ پرچہ وصول کر لیا اور اس طرح ادارے سے تعاون کیا۔ جنھوں نے واپس کیا' انھیں دوبارہ ارسال کیا گیا ہے۔

اس ماہ کا پیاں غلط جڑنے (صفحات کے آگے پیچھے ہونے) کی شکایت بھی رہی۔ اس پر بھی ہم قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ان کوتاہیوں پر قابو پانے کی توفیق بخشے۔ (مدیر انتظامی)